السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رجب 1412ھ 17 جنوری 1992ء شمارہ 3 مؤید بالدلائل مسلک کے مطابق گھوڑا حلال ہے اس مسلک کا مجھے علم نہیں اچھی طرح تشریح کریں؟ 11

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فرمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گھوڑے کی حلت ثابت ہے حدیث جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں ہے :

(واذن فی لحوم الخیل» صحیح مسلم (5022) ولفظ ''اذن'' رواہ مسلم (متفق علیہ»

(یعنی "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑے کا گوشت کھانے کی اجازت دی ہے ۔ "البتہ بخاری میں لفظ اذن کی بجائے "رخص "وارد ہے ملاحظہ ہو : بخاری 4/16 مسلم 6/66

ارشاد نبوی مزید تشریح کا محتاج نہیں بات نصف النھار کی طرح بالکل واضح ہے ایک مومن کے لیے بلا تردو فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا واجب ہے ۔ قرآن میں ہے :

وَإِن تُطيعوهُ تَهتَدوا ٥٤ ... سورة النور

''اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے سیدھا رستہ پالو گے ۔"

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص547

محدث فتویٰ